Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم ھفتہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۱۲ ر شعبان ۱۳۹۵ھ ۔ ۲۳ ر ظہور ۱۳۵۴ ہش ۔ ۲۳ ر اگست ۱۹۷۵ء	نمبر ۱۹۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی راحت اور حقیقی اطمینان خدا ہی میں زندہ رہنے اور مرنے سے ملتا ہے

یہ زندگی اگر خدا تعالیٰ کے لئے نہ ہو تو جہنّم ہی ہے

"اب سمجھنا چاہیئے کہ جہنم کیا چیز ہے؟ ایک جہنّم تو وہ ہے جس کا مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے وعدہ دیا ہے اور دوسرے یہ زندگی بھی اگر خدا تعالیٰ کے لئے نہ ہو تو جہنّم ہی ہے اللہ تعالیٰ ایسے انسان کا تکلیف سے بچانے اور آرام دینے کے لئے متولّی نہیں ہوتا۔ یہ خیال مت کرو کہ کوئی ظاہری دولت یا حکومت، مال و عزّت، اولاد کی کثرت کسی شخص کے لئے کوئی راحت یا اطمینان سکینت کا موجب ہو جاتی ہے اور وہ دم نقد بہشت ہی ہوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ وہ اطمینان اور وہ تسلّی اور وہ تسکین جو بہشت کے انعامات میں سے ہیں ان باتوں سے نہیں ملتی، وہ خدا ہی میں زندہ رہنے اور مرنے سے مل سکتی ہے جس کے لئے انبیاء علیہم السلام خصوصاً ابراہیم اور یعقوب علیہما السلام کی بھی وصیّت تھی کہ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔ لذاتِ دُنیا تو ایک قسم کی ناپاک حرص پیدا کر کے طلب اور پیاس کو بڑھا دیتی ہیں۔ استسقاء کے مریض کی طرح پیاس نہیں بجھتی یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پس یہ بے جا آرزوؤں اور حسرتوں کی آگ بھی منجملہ اسی جہنّم کی آگ ہے جو انسان کے دل کو راحت اور قرار نہیں لینے دیتی بلکہ اس کو ایک تذبذب اور اضطراب میں غلطاں و پیچاں رکھتی ہے۔ اِس لئے میرے دوستوں کی نظر سے یہ امر ہرگز پوشیدہ نہ رہے کہ انسان مال و دولت یا زن و فرزند کی محبّت کے جوش اور نشّے میں ایسا دیوانہ اور از خود رفتہ نہ ہو جاوے کہ اس میں اور خدا تعالیٰ میں ایک حجاب پیدا ہو جاوے۔ مال اور اولاد اسی لئے تو فتنہ کہلاتی ہے ان سے بھی انسان کے لئے ایک دوزخ تیار ہوتا ہے۔ اور جب وہ ان سے الگ کیا جاتا ہے تو سخت بے چینی اور گھبراہٹ ظاہر کرتا ہے اور اِس طرح پر یہ بات کہ نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ منقولی رنگ میں نہیں رہتی بلکہ معقولی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ پس یہ آگ جو انسانی دل کو جلا کر کباب کر دیتی ہے اور ایک جلے ہوئے کوئلے سے بھی سیاہ اور تاریک بنا دیتی ہے یہ وہی غیر اللہ کی محبّت ہے۔"

(الحکم ۲۴ ر ستمبر ۱۹۰۰ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ ر ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ نے بذریعہ کیبل گرام لندن سے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں یہ اطلاع دی ہے کہ:۔

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں، الحمد للہ متعدد ٹیسٹ ہو چکے ہیں اور کچھ ابھی ہونے والے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ فرمایا ہے۔ احباب حضور کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے التزام اور توجہ کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔"

ربوہ ۲۲ ر ظہور۔ آج مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے زیرِ ارشاد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآنِ مجید کی آیت صِبْغَۃَ اللّٰہِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ صِبْغَۃً وَّنَحْنُ لَہٗ عٰبِدُوْنَ (البقرہ) کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کا رنگ اختیار کرنے کے یہ معنے ہیں کہ انسان اس کی صفات کو اختیار کرنے کی کوشش کرے تاکہ اسے وہ نور حاصل ہو جس کے بعد انسان کے ذریعے ظلّی طور پر خدا تعالیٰ کی صفات دُنیا میں جلوہ گر ہوتی ہیں۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتّباع کو اپنا شعار بنائیں کیونکہ آپ ہی صبغۃ اللہ کے کامل اور اتم مظہر تھے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال لاہور قیام فرما ہیں۔ آپ کی طبیعت اکثر مختلف عوارض کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ آپ کے فرزندِ اکبر محترم نواب محمد احمد خاں صاحب بھی تاحال بہت بیمار ہیں اور کراچی میں زیرِ علاج ہیں۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد خان صاحب کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

نمایاں کامیابی

میرا بھتیجا عزیز جاوید منصور ابن شیخ عنایت اللہ صاحب ریٹائرڈ پولیس افسر ثانوی تعلیمی بورڈ ملتان کے ایف۔ ایس سی میڈیکل کے امتحان میں ۴۷۷ نمبر لیکر لڑکوں میں اوّل اور مجموعی طور پر دوم آیا ہے۔

احباب اس ہونہار احمدی بچے کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنا دے۔

(شیخ ماسٹر محمد عمر ...)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۴ :-

لندن میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

دورِ خزاں کے بہاریں بدلنے اور نسیمِ عنایاتِ یار کے دمبدم چلنے کا پُرکیف منظر

طبّی معائنوں، ڈاکٹری مشوروں اور حضور کی صحت یابی کے لئے دردمندانہ دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے) :

۶ راگست ۱۹۷۵ء سے جبکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن میں ورود فرما ہوئے، مسجد فضل لندن اور احمدیہ مشن ہاؤس میں یوں معلوم ہوتا ہے کہ بہار آئی ہوئی ہے اور نسیمِ عنایاتِ یار دمبدم چل رہی اور روحوں کو مسرت و انبساط سے معمور کر رہی ہے۔ لندن میں مقیم احمدی احباب ہی نہیں بلکہ انگلستان کے دوسرے شہروں سے بھی شمعِ احمدیت کے پروانے دیوانہ وار کھنچے چلے آرہے ہیں۔

سراسر مادی ماحول میں زندگی بسر کرنے والے شرابِ معرفت کے ان متوالوں کے لئے حضور کی تشریف آوری بار بار آنے والی عید سے کم نہیں ہے۔ اسی لئے وہ ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے ماتحت عجب والہانہ انداز میں آتے ہیں اور دُور دُور سے کھنچے چلے آتے ہیں۔ بالخصوص شام کے وقت مشن ہاؤس کے احاطہ میں موٹریں ہی موٹریں نظر آتی ہیں۔ اور قریباً ہر روز ہی نئے احباب سے ملاقات خوشی و انبساط کا موجب ہو کر دل پہ اہتزاز کی کیفیت وارد کرتی ہے۔ تشریف لانے والے احباب حضور ایدہ اللہ کی ایک جھلک دیکھنے اور حضور کی زبان فیض ترجمان سے معرفت کے چند کلمات سننے کے ہر دم منتظر رہتے ہیں۔ حضور ڈاکٹری مشورہ کے تحت سیر کی غرض سے جب باہر تشریف لاتے ہیں تو اُن کی یہ امید بر آتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے حضور سجداتِ شکر بجالاتے ہوئے حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دردمندانہ دعاؤں میں ہمہ تن مصروف ہو جاتے ہیں۔ الغرض عجب پُرکیف منظر یہاں ہر روز دیکھنے میں آتا ہے۔ مسجد فضل لندن اور مشن ہاؤس کی رونق اور مسرور و پُرنور چہروں کی شادابی اس حقیقت کو عیاں کر رہی ہوتی ہے کہ :-

افسردگی جو سینوں میں تھی دُور ہوگئی
ظلمت جو تھی دلوں میں وہ سب نور ہوگئی

جو دَور تھا خزاں کا وہ بدلا بہار سے
چلنے لگی نسیم عنایاتِ یار سے
جاڑے کی رُت ظہور سے اُسکے پلٹ گئی
عشقِ خدا کی آگ ہر اک دل میں اٹ گئی
جتنے درخت زندہ تھے وہ سب ہرے ہوئے
پھل اس قدر پڑا کہ وہ میووں سے لد گئے

آسمانی میووں سے لدے پھندے یہ درخت جب نسیمِ عنایاتِ یار کے دمبدم چلنے سے جھومتے ہیں تو عجب پُرکیف منظر دیکھنے میں آتا ہے اور دل ایک ناقابلِ بیان خوشی اور مسرت و انبساط سے بھر جاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بھی شمعِ احمدیت کے ان پروانوں اور ان کے ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کو دیکھ کر از حد مسرور نظر آتے ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ جیسے اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالیہ طویل علالت کے آثار یکدم کافور ہو گئے ہیں اور صحت بحمد اللہ تعالیٰ بحال ہو گئی ہے۔ تاہم طبّی معائنوں، ڈاکٹری مشوروں اور ٹیسٹوں وغیرہ کا سلسلہ جاری ہے اور ساتھ کے ساتھ حضور ایدہ اللہ بھی اور احبابِ جماعت بھی اللہ تعالیٰ کے حضور مسلسل دعاؤں میں لگے ہوئے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ روزانہ مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لا کر کئی کئی گھنٹے ڈاک ملاحظہ فرمانے اور دُنیا بھر میں تبلیغ اسلام کی مہم کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کے ضمن میں ہدایات جاری کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ نیز ڈاکٹری مشورہ کے مطابق سیر کے لئے بھی تشریف لے جاتے ہیں نیز طبّی معائنوں اور بعض ٹیسٹوں کے سلسلہ میں بعض ماہر ڈاکٹروں کے کلینک میں بھی تشریف لے جاتے رہے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ۶ تا ۱۱ راگست کی مصروفیات گزشتہ رپورٹوں میں ہدیۂ قارئین کی جا چکی ہیں۔ ذیل میں ۱۲ تا ۱۴ راگست کی حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات اختصار کے ساتھ ہدیۂ قارئین ہیں۔

۱۲ راگست ۱۹۷۵ء بروز منگل

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج ساڑھے دس بجے صبح مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لائے اور ایک بجے دوپہر تک دفتر میں تشریف فرما رہے۔ اڑھائی گھنٹہ تک حضور ڈاک ملاحظہ فرمانے کے علاوہ امام صاحب مسجد لندن، دیگر مبلغین اور بعض عہدیدارانِ جماعت سے تبلیغِ اسلام کی مساعی اور مشن کے امور سے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔ حضور نے اس ضمن میں انہیں ضروری ہدایات سے نوازا۔ ایک بجے دوپہر حضور اپنی قیام گاہ میں واپس تشریف لے آئے۔

ڈاکٹری مشورہ کے مطابق شام چھ بجے حضور بعض احباب کے ہمراہ موٹر کار کے ذریعہ لندن سے باہر سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ لندن سے ۳۵ میل کے فاصلہ پر ایک پہاڑی سلسلہ ہے جس کے اُوپر سے ایک بہت کشادہ پختہ سڑک گزرتی ہے۔ سڑک کے دونوں طرف حدِ نگاہ تک بہت خوبصورت دو وادیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ دونوں وادیاں اتنی سرسبز و شاداب اور ان کا منظر اتنا دلکش ہے کہ نگاہ یہ فیصلہ نہیں کر پاتی کہ دونوں میں سے کونسی وادی زیادہ خوبصورت ہے۔ جس وادی کی طرف بھی نگاہ دوڑاؤ وہ سرسبزی و شادابی میں دوسری سے زیادہ خوبصورت اور حسین نظر آتی ہے۔

آج شام سیر کی غرض سے حضور اس پہاڑی سلسلہ پر ہی تشریف لے گئے تھے۔ اس سڑک کے کنارے ایک چھوٹا سا لیکن بہت صاف ستھرا اور خوبصورت ہوٹل ہے۔ اس کا نام ہے:

Squire's Holt

اس ہوٹل سے ملحق اس کے مالک نے چھوٹا سا خوبصورت باغ لگایا ہوا ہے اور ایک طرف اصطبل میں اعلیٰ نسل کے گھوڑے بھی پالے ہوئے ہیں۔ جگہ آبادی سے بہت دُور ہونے کے باعث بہت خاموش اور پُرسکون ہے۔ خال خال کوئی گاہک آتا ہے۔ ہوٹل کے مالک نے جو علاقہ کا ایک زمیندار ہے اسے اس لئے قائم کیا ہے کہ راہ چلتے مسافر یہاں سستالیں اور انہیں کھانے پینے کی اشیاء میسر آجائیں۔ حضور ایدہ اللہ نے کچھ دیر اس ہوٹل کے پُرفضاء باغ میں قیام فرمایا۔ ہوٹل کے عملہ نے حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری کو باعثِ افتخار سمجھا اور بہت عزّت و احترام سے خوش آمدید کہا۔ حضور باغ میں کچھ دیر قیام فرمانے اور باغ کے ایک طرف دُور تک پھیلی ہوئی خوشنما وادی کا نظارہ کرنے کے بعد نماز مغرب سے قبل لندن واپس تشریف لے آئے۔

مشن ہاؤس پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن نے مسجد میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ مسجد نمازیوں سے بھری ہوئی تھی جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت سے مشرف ہونے اور مسجد میں باجماعت نمازیں ادا کرنے کی غرض سے لندن کے دُور و دراز علاقوں اور بعض ملحقہ شہروں سے آئے ہوئے تھے۔

۱۳ راگست ۱۹۷۵ء بروز بدھ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج دفتر میں بارہ بجے دوپہر تشریف لائے اور ایک بجے تک ڈاک ملاحظہ فرمائی نیز دفتری امور سے متعلق ہدایات جاری فرمائیں۔

ساڑھے تین بجے سہ پہر حضور محترم صاحبزادہ مرزا منوّر احمد صاحب اور محترم ڈاکٹر داؤد خان بشارت اکبر صاحب ایم۔آر۔سی۔پی کی معیت میں مشہور نیورولوجسٹ ڈاکٹر بیڈنوئیک (Dr. Bednoeck) واقعہ ۱۲۳، ہارلے اسٹریٹ تشریف لے گئے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے ۴½ بجے سہ پہر سے پونے چھ بجے شام تک حضور کا طبی معائنہ کیا۔ انہوں نے اس امر پہ اطمینان کا اظہار کیا کہ پراسٹیٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نورِ مجسم مظہرِ الوہیت اتم حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ساہیوال

اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہ وعزاسمہ نے خود اپنے آپ کو نور کہا ہے جیسا کہ فرمایا:-

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ۔

(سورہ نور: ۳۶)

"نور" چمکیلی ہوئی روشنی کو کہتے ہیں جس سے فائدہ اٹھایا جائے اور نور بمعنی منور بھی ہے۔ یعنی روشنی دینے والا۔ یعنی اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جو آسمانوں اور زمین میں روشنی پھیلانے والا ہے "نور" اللہ کی صفات میں سے ایک صفت ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ خود بھی روشن ہے اور دوسروں کو بھی روحانی اور جسمانی روشنی اور فیض اور نور وہدایت عطا فرماتا ہے۔ اسی طرح اپنے نور کے لحاظ سے انسان کی بصیرت اور بصارت دونوں کو روشنی بخشتا ہے اور ہر چیز کو دنیا اور آخرت میں اپنے نور سے فیضیاب اور مستفید کرتا ہے۔

موجودات کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے مظہر اتم تھے یعنی جس طرح لوہا آگ میں پڑ کر آگ کی شکل و صورت خاصیت اور تمام اوصاف اختیار کر لیتا ہے۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نور میں گم ہو کر مجسم نور بن گئے یعنی اللہ تعالیٰ کی نورانی صفات کے مظہر اتم ہو گئے گو آپ انسان اور بشر (بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ) ہونے کے لحاظ سے ظاہری اور جسمانی طور پر طول عرض اور عمق رکھنے والے اور کھانے پینے کے محتاج تھے اور بشری صفات اور بشری تقاضے بھی رکھتے تھے اور آپ کی روح اور دل و دماغ الٰہی نور سے منور اور روشن تھے یعنی اللہ تعالیٰ کے نور سے نور لیکر آپ خود بھی روشن تھے اور مخلوق خدا کو بھی روشنی بخشنے والے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو قرآن مجید میں نور کے خطاب سے نوازتے ہوئے فرمایا ہے:-

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ۔

(المائدہ: ۱۶)

کہ تمہارے لئے اللہ کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب آ چکی ہے اسی طرح فرمایا:-

نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ
يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ۔

(سورہ نور: ۳۶)

یعنی وہ رسول نور علیٰ نور ہے اور اللہ اپنے نور کے ذریعہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ۔

محمد ہست نقش نور خدا است
کہ ہرگز چشمِ گیتی نیاست

یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے نور کا سب سے بڑا نقش ہیں ان جیسا انسان دنیا میں کبھی پیدا نہیں ہوا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو انہی معنوں میں "نور" قرار دیا گیا ہے کہ آپ لوگوں کی ہدایت و راہنمائی کا موجب تھے۔ اور ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور اسلامی روح پھونکنے کا ذریعہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخلوق کا جتنا اکی پیدائش کا مقصد اور نقطہ مرکزی قرار دیا گیا ہے۔ حدیث شریف میں بھی آپ کو "نور" کہا گیا ہے جیسا کہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھے خبر دیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں سے پہلے کونسی چیز پیدا کی۔ آنحضرت نے جواب دیا کہ

یَا جَابِرُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى
خَلَقَ قَبْلَ الْاَشْيَاءِ نُوْرَ
نَبِيِّكَ مِنْ نُّوْرِهٖ"

کہ اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء سے پہلے اپنے نور سے تیرے نبی کا نور پیدا کیا اسی طرح حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
نُوْرِیْ"

کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرا نور پیدا کیا ایک حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"میں آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے سے چودہ ہزار برس پہلے اپنے پروردگار کے حضور ایک نور تھا"

(بحوالہ نشر الطیب صفحہ ۹)

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک کے بارہ میں روایت ہے کہ جب ابرہہ بادشاہ اصحاب فیل خانہ کعبہ کے منہدم کرنے کو مکہ پر چڑھ آیا تو عبدالمطلب چند آدمی قریش کے ساتھ لے کر جبل ثبیر پر چڑھے اس وقت نور مبارک عبدالمطلب کی پیشانی میں گول بطور ہلال کے نمودار ہو کر مشرق و مغرب میں خیال ہوا یہاں تک کہ شعاع اس کی خانہ کعبہ پر پڑی۔ عبدالمطلب نے یہ بات دیکھ کر قریش سے کہا کہ پھر چلو یہ نور اسی طرح میری پیشانی میں جو چمکا یہ دلیل ہے اس بات کی ہم لوگ غالب رہیں گے (چنانچہ آپ غالب آئے)

(بحوالہ نشر الطیب صفحہ ۱۵)

حضرت عبدالمطلب کی پیشانی میں جو نور چمکا وہ دراصل نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا نور تھا اسی سال آپ مکہ میں پیدا ہوئے یعنی ابرہہ کے واقعہ کے پچاس دن بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب بصورت حمل بطن ۔۔۔۔ مادر میں تھے آپ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ نے نور دیکھا جس سے شہر بصریٰ علاقہ شام کے محل ان کو نظر آئے۔

اسی طرح آپ کی والدہ فرماتی ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے بطن سے جدا ہوئے تو آپ کے ساتھ نور تھا جس کے سبب مشرق و مغرب کے درمیان سب روشن ہو گیا۔

(بحوالہ نشر الطیب صفحہ ۷)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

يَا شَمْسَنَا يَا مَبْدَأَ الْأَنْوَارِ
نَوَّرْتَ وَجْهَ الْمُدْنِ وَالْبُلْدَانِ

اے ہمارے سورج اور اے مبداء الانوار آپ کے نور نے شہروں اور جنگلوں کو روشن کر دیا۔

آیت کریمہ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ
فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ
فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ
كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ
مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ
لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا
غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا
يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ
نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ
يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

(سورۃ نور آیت: ۳۶)

کے معانی اور تشریح کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"خدا آسمان و زمین کا نور ہے یعنی ہر ایک نور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے خواہ وہ ارواح میں ہے خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے ۔۔۔۔ اسی کے فیض کا عطیہ ہے ۔۔۔۔ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۔۔ اس نور کی مثال (فرد کامل میں جو پیغمبر ہے) یہ ہے کہ جیسے ایک طاق یعنی سینہ مشروح حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور طاق میں ایک چراغ یعنی وحی اللہ اور چراغ ایک شیشہ کی قندیل میں جو نہایت مصفیٰ ہے یعنی نہایت پاک اور مقدس دل میں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دل ہے جو کہ اپنی اصل فطرت میں شیشہ سفید اور صافی کی طرح ہر یک طور کی کثافت اور کدورت سے منزہ اور مطہر ہے اور تعلقات ماسوی اللہ سے بکلی پاک ہے اور شیشہ ایسا صاف کہ گویا ان ستاروں میں سے ایک عظیم النور

ستارہ ہے جو کہ آسمان پر بڑی آب و تاب کے ساتھ چمکتے ہوئے نکلتے ہیں جن کو کوکب دری کہتے ہیں۔ (یعنی حضرت خاتم الانبیاء کا دل ایسا صاف کہ کوکب دری کی طرح نہایت منور اور درخشندہ جس کی اندرونی روشنی اس کے بیرونی قالب پر پانی کی طرح بہتی ہوئی نظر آتی ہے) وہ چراغ زیتون کے شجرۂ مبارکہ سے (یعنی زیتوں کے روغن سے) روشن کیا گیا ہے (شجرۂ مبارکہ زیتون سے مراد وجود مبارک محمدی ہے کہ بوجہ نہایت جامعیت وکمال انواع و اقسام کی برکتوں کا مجموعہ ہے جس کا فیض کسی جہت و مکان و زمان سے مخصوص نہیں ہے بلکہ تمام لوگوں کے لئے عام علی سبیل الدوام ہے اور ہمیشہ جاری ہے کبھی منقطع نہیں ہوگا) اور شجرۂ مبارکہ نہ شرقی ہے نہ غربی (یعنی طینت پاک محمدی میں نہ افراط ہے نہ تفریط۔ بلکہ نہایت توسط و اعتدال پر واقع ہے اور احسن تقویم پر مخلوق ہے) اور یہ جو فرمایا کہ اس شجرۂ مبارکہ کے روغن سے وہ چراغ وحی روشن کیا گیا ہے سو روغن سے مراد عقل لطیف نورانی محمدی مع جمیع اخلاق فاضلہ فطرتیہ ہے جو اس عقل کامل کے چشمہ صافی سے پروردہ ہیں اور وحی کا چراغ لطائف محمدیہ سے روشن ہونا ان معنوں کرکے ہے کہ ان لطائف قابلہ پر وحی کا فیضان ہوا اور ظہور وحی کا موجب وہی ٹھہرے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور دلیل ایسا صاف اور لطیف کہ بن آگ ہی روشن ہونے پر آمادہ (یعنی عقل اور جمیع اخلاق فاضلہ اس نبی معصوم کے ایسے کمال موزونیت و لطافت و نورانیت پر واقع کہ الہام سے پہلے ہی خود بخود روشن ہونے پر مستعد تھا) نور علیٰ نور۔ نور فائض ہوا نور پر۔ یعنی جب کہ وجود مبارک حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم میں کئی نور جمع تھے سو ان نوروں پر ایک اور نور آسمانی جو وحی الٰہی ہے وارد ہوگیا۔ اور اس نور کے وارد ہونے سے وجود باجود خاتم الانبیاء کا مجمع الانوار بن گیا۔ پس اس میں یہ اشارہ فرمایا کہ نور وحی کے نازل ہونے کا یہی فلسفہ ہے کہ وہ نور پر ہی وارد ہوتا ہے تاریکی پر وارد نہیں ہوتا۔ کیونکہ فیضان کے لئے مناسبت شرط ہے اور تاریکی کو نور سے کچھ مناسبت نہیں۔ بلکہ نور کو نور سے مناسبت ہے اور حکیم مطلق بغیر رعایت مناسبت کوئی کام نہیں کرتا۔ ایسا ہی فیضان نور میں بھی اس کا یہی قانون ہے کہ جس کے پاس کچھ نور ہے اسی کو اور نور دیا جاتا ہے اور جس کے پاس کچھ نہیں اس کو کچھ نہیں دیا جاتا۔ جو شخص آنکھوں کا نور رکھتا ہے وہی آفتاب کا نور پاتا ہے۔ اور جس کے پاس آنکھوں کا نور نہیں وہ آفتاب کے نور سے بھی بے بہرہ رہتا ہے اور جس کو فطرتی نور کم ملا ہے۔ اُس کو دوسرا نور بھی کم ملتا ہے۔ اور جس کو فطرتی نور زیادہ ملا ہے اُس کو دوسرا نور بھی زیادہ ہی ملتا ہے اور انبیاء منجملہ سلسلہ متفاوتہ فطرت انسانی کے وہ افراد عالیہ ہیں جن کو اس کثرت اور کمال سے نور باطنی عطا ہوا ہے۔ کہ گویا وہ نور مجسم ہو گئے ہیں۔ اسی جہت سے قرآن شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نور اور سراج منیر رکھا ہے جیسا کہ فرمایا ہے:۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ
(الجزو نمبر ۶)

وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ
وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا۔
(الجزو نمبر ۲۲)

یہی حکمت ہے کہ نور وحی جس کے لئے نور فطرتی کا کامل اور عظیم الشان ہونا شرط ہے۔ صرف انبیاء کو ملا۔ اور انہیں سے مخصوص ہوا۔ پس اس تحقیق موجبہ سے کہ جو مثال مقدم الذکر میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی بطلان ان لوگوں کے قول کا ظاہر ہے۔ جنہوں نے باوجود اس کے کہ فطرتی تفاوت مراتب کے قائل ہیں پھر محض حمق و جہالت کی راہ سے یہ خیال کر لیا ہے کہ جو نور افراد کامل الفطرت کو ملتا ہے وہی نور افراد ناقصہ کو بھی مل سکتا ہے۔ اُن کو دیانت اور انصاف سے سوچنا چاہیئے کہ فیضان وحی کے بارے میں کس قدر غلطی میں وہ مبتلا ہو رہے ہیں۔ صریح دیکھتے ہیں کہ خدا کا قانون قدرت اُن کے خیال باطل کی تصدیق نہیں کرتا۔ پھر شدت تعصب و عناد سے اُسی خیال فاسد پر جمے بیٹھے ہیں۔ ایسا ہی عیسائی لوگ نور کے فیضان کے لئے فطرتی نور کا شرط ہونا نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ جس دل پر نور وحی نازل ہو۔ اس کے لئے اپنے کسی خاصہ اندرونی میں نورانیت کی حالت ضروری نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ خدا تعالیٰ نے پیغمبر علیہ السلام کے دل کو شیشہ صاف سے تشبیہ دی۔ جس میں کسی نوع کی کدورت نہیں۔ یہ نور قلب ہے۔ پھر آنحضرت کے فہم و ادراک و عقل سلیم اور جمیع اخلاق فاضلہ جبلی و فطرتی کو ایک لطیف تیل سے تشبیہ دی جس میں بہت سی چمک ہے اور جو ذریعہ روشنی چراغ ہے یہ نور عقل ہے۔ کیونکہ منبع و منشاء جمیع لطائف اندرونی کا قوت عقلیہ ہے۔ پھر ان تمام نوروں پر ایک نور آسمانی کا جو وحی ہے۔ نازل ہونا بیان فرمایا۔ یہ نور وحی ہے اور انوار ثلاثہ مل کر لوگوں کی ہدایت کا موجب ٹھہرے۔ یہی حقانی اصول ہے جو وحی کے بارے میں قدوس قدیم کی طرف سے قانون قدیم ہے اور اس کی ذات پاک کے مناسب۔ پس اس تمام تحقیقات سے ثابت ہے کہ جب تک نور قلب و نور عقل کسی انسان میں کامل درجہ پر نہ پائے جائیں۔ تب تک وہ نور وحی ہرگز نہیں پاتا۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم پہلی فصل صفحہ ۱۸۱، ۱۸۸)

سہ نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اک نور تھے
قوم وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار

(براہین احمدیہ حصہ ۵ صفحہ ۱۰۶)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نور کامل تھے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا۔ یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں نہیں تھا وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء و سید الاحیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہم رنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی امی صادق و مصدوق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۶۰، ۱۶۱)

سہ احمد آخر زماں کز نور او
شد دل مردم زخور تاباں ترے

اس آقا کا نام احمد آخر زماں ہے جس کے نور سے لوگوں کے دل سورج سے بھی زیادہ چمکنے والے ہو گئے۔

يَا مَنْ غَدَا فِيْ نُوْرِهٖ وَضِيَائِهٖ
كَالنَّيِّرَيْنِ وَنَوَّرَ الْمَلَوَانِ

اے وہ جو اپنے نور اور روشنی کے لحاظ سے سورج و چاند کی طرح ہے اور اپنے نور سے دن اور رات کو روشن کر رہا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہ سے نور اقتباس کرکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نور علیٰ نور ہو گئے پھر جس طرح چراغ سے چراغ روشنی حاصل کرتا ہے اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نور و برکت سے لاکھوں انسانوں نے نور حاصل کیا۔ سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے سب سے زیادہ نور آپ کے روحانی فرزند حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اخذ کیا۔ جس کو آپ نے سلام بھیجا تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:۔

"سبحان اللہ ثم سبحان اللہ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

کس شان کے نبی ہیں۔ اللہ اللہ کیا عظیم الشان نور ہے جس کے ناچیز خادم ادنیٰ سے ادنیٰ امت جس کے احقر سے احقر چاکر مراتب مذکورہ بالا (مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ و اظہار علی الغیب) تک پہنچ جاتے ہیں۔ اللھم صل علی نبیک و حبیبک سید الانبیاء و افضل الرسل و خیر المرسلین و خاتم النبیین محمد و آلہ و اصحابہ و بارک وسلم"

([illegible])

(باقی)

انتخاب صدر

امسال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس شوریٰ کے کسی اجلاس میں اگلے دو سال ۶۸-۱۹۶۷ء کے لئے صدر کا انتخاب ہوگا۔ نمائندگان شوریٰ درج ذیل قواعد کو ملحوظ رکھیں گے قاعدہ ۵۶ و ۵۷ ب، ۵۷ الف، ۵۸

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۹)

مسل نمبر ۲۲۱۸۳

مَیں سید محمد ابراہیم ولد سید محمد یوسف صاحب مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت ۔ عمر ۳۹ سال ۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰-۵-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵۰/۹۲۷ روپیہ ہے ۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں ۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے ۔

العبد ۔ سید محمد ابراہیم سی ۔ ۱۸۱۰ ۔ بلاک ڈی ۔ نارتھ ناظم آباد ۔ کراچی ۲۲

گواہ شد ۔ محمد غیاث ولد عباس علی قریشی وصیت ۱۹۰۴۳ سیکرٹری مال حلقہ ہذا کراچی

گواہ شد ۔ عبدالحی مصباح الدین احمد وصیت ۲۰۱۸۳ پاپوش نگر ۔ ناظم آباد کراچی

مسل نمبر ۲۲۱۸۴

مَیں حکیم محمد اسلم طالب ولد حکیم مولا بخش صاحب قوم وینس پیشہ حکمت عمر ۴۸ سال ۔ بیعت ۲۷ دسمبر ۱۹۴۷ء ساکن سیالکوٹ ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۵-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰۰/- روپیہ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے ۔

العبد ۔ حکیم محمد اسلم طالب روڈس روڈ میانہ پورہ شرقی سیالکوٹ شہر ۔

گواہ شد ۔ قاسم الدین ولد سوندھی صاحب محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ ۔

مسل نمبر ۲۲۱۸۵

مَیں مقصود احمد عاصی ولد حکیم محمد اسلم صاحب قوم وینس پیشہ تجارت عمر ۲۵ سال ۔ بیعت ۲۷ دسمبر ۱۹۴۷ء ساکن سیالکوٹ ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۵-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰۰/- روپیہ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں ۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے ۔

العبد ۔ مقصود احمد عاصی سبزی منڈی سیالکوٹ شہر ۔

گواہ شد ۔ قاسم الدین ولد سوندھی صاحب محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ شہر ۔

گواہ شد ۔ محمد عبداللہ ولد اللہ رکھا صاحب سیالکوٹ شہر ۔

مسل نمبر ۲۲۱۸۶

مَیں محمد عبداللہ چیمہ ولد ایم ۔ غلام حسین صاحب مرحوم قوم چیمہ پیشہ ملازمت ۔ عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶-۷-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۳۱۱/- روپیہ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے ۔

العبد ۔ محمد عبداللہ چیمہ مکان ۶/۱ دارالرحمت غربی ربوہ ۔

گواہ شد ۔ صوفی عبدالغفور وصیت ۱۴۲۸۵ دفتر وقف جدید ۔ ربوہ

گواہ شد ۔ سید محمد محسن شاہ وصیت ۵۸۵۴ وقف جدید ربوہ ۔

مسل نمبر ۲۲۱۸۷

مَیں سید محمود اللہ شاہ ولد سید مسعود مبارک شاہ صاحب قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال ۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۷-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت ۱۰/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے ۔

العبد ۔ سید محمود اللہ شاہ ۔ ۱۲۸ دارالصدر شرقی ربوہ ۔

گواہ شد ۔ سید مسعود مبارک شاہ (والد موصی) دارالصدر شرقی ربوہ ۔

گواہ شد ۔ ممتاز حسین امتیاز ولد محمد حسین خادم ۔ ۴۷ دارالصدر شرقی ۔ ربوہ ۔

(باقی)

مُطالعہ کتب

اگست ، ستمبر ، اکتوبر کے مہینوں کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ ذیل کتب مقرر کی گئی ہیں :-

اگست — کشتی نوح
ستمبر — تجلیات الٰہیہ
اکتوبر — سبز اشتہار

قائدین کرام سے التماس ہے کہ وہ خدام سے مطالعہ کروائیں اور ہر ماہ کے آخر میں امتحان لے کر مرکز کو مطلع کریں ۔

(مہتمم تعلیم)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصاراللہ

مرکز کی طرف سے تمام مجالس انصاراللہ اور ناظمین اعلیٰ / اضلاع کو یہ ایک ضروری ہدایت ہے کہ وہ اپنی ماہانہ رپورٹ کارگزاری ہر ماہ باقاعدگی سے مرکز میں بھجوائیں ۔ مگر بعض مجالس اور ناظمین اعلیٰ / اضلاع کی طرف سے رپورٹیں باقاعدگی سے نہیں مل رہیں ۔ پس تمام مجالس ناظمین اعلیٰ / اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ ماہانہ رپورٹیں بھجوانے میں باقاعدگی اختیار کریں ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱ ۔ میرا چچا زاد بھائی مبارک احمد سٹوو پھٹ جانے کی وجہ سے جھلس گیا تھا فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے ابھی چل پھر نہیں سکتا ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے ۔

(سلیم اللہ ۔ خلافت لائبریری ۔ ربوہ)

۲ ۔ خاکسار بوجہ پیشاب کی تکلیف اور بواسیر عرصہ تین سال سے بیمار ہے ۔ علاج معالجہ کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہوا ۔ نیز خاکسار کا پوتا جو کہ پیدائشی طور پر کمزور ہے مختلف عوارض سے بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین ۔

(ماسٹر غلام محمد نصیر ۔ گیان باغ گوجرانوالہ)

۳ ۔ مکرم رانا عطاء اللہ صاحب (پٹواری) آف خوشاب کی والدہ محترمہ کو سیڑھیوں سے گرنے کے باعث سخت چوٹیں آئی ہیں احباب سے شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے ۔ (حافظ مظفر احمد متعلم جامعہ احمدیہ)

۴ ۔ میرا لڑکا طاہر جاوید بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیوں کو دُور فرمائے ۔ آمین

(مقبول احمد بھٹی واپڈا کالونی منڈی بہاؤالدین)

قائدین کرام ! چندہ اجتماع کی وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں (مہتمم مال مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات (بقیہ صفحہ ۲)

کی کوئی تکلیف نہیں ہے تاہم انہوں نے بعض اور ٹیسٹ تجویز کئے ہیں جو بعد میں ہوں گے۔ حضور کلینک سے سوا چھ بجے شام واپس تشریف لائے۔

حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مسجد فضل لندن میں مغرب اور عشاء کی نمازیں مکرم امام بشیر احمد خان رفیق صاحب نے پڑھائیں۔ مسجد حسب معمول دُور و نزدیک سے آئے ہوئے احباب سے بھری ہوئی تھی۔

۱۴ راگست ۱۹۷۵ء بروز جمعرات

آج حضور پونے دس بجے صبح مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لائے اور ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک تشریف فرما رہے۔ پونے تین گھنٹے کے اس عرصہ میں حضور نے ڈاک ملاحظہ فرمانے کے علاوہ متعدد احباب کو انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔

شام پونے چھ بجے حضور مکرم امام صاحب مسجد لندن اور بعض دیگر احباب کے ہمراہ سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور آج Richmond Park میں سے ہوتے ہوئے کیو گارڈن (Kew Garden) تشریف لے گئے۔ Richmond Park کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں بارہ سنگھے اور ہرن بہت کثیر تعداد میں رکھے گئے ہیں۔ وہ جدھر چاہیں اپنی مرضی سے چرتے پھرتے ہیں۔ ان کی خوراک اور پانی وغیرہ کا اس میں اسی طرح انتظام کیا گیا ہے جس طرح جنگل میں قدرتی طور پر ہوتا ہے۔ ان کی ڈاریں کی ڈاریں باغ میں کلیلیں کرتی پھرتی ہیں۔ حضور کی موٹر راستہ میں اس باغ سے گزرتی ہوئی کیو گارڈن (Kew Garden) پہنچی۔

لندن کے بے شمار باغوں میں سے کیو گارڈن اس لحاظ سے منفرد حیثیت رکھتا ہے کہ اس میں مختلف براعظموں، ملکوں اور علاقوں کے درخت اور پودے شیشے کے وسیع و عریض اور بلند و بالا ہال تعمیر کرکے ان میں اُگائے گئے ہیں اور ان میں مختلف ملکوں اور علاقوں کی آب و ہوا اور ٹمپریچر مصنوعی طور پر پیدا کرکے سائنسی اصولوں پر ان کی خورد و پرداخت کے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ کیو گارڈن کی اس انفرادیت کے علاوہ یہ باغ خود اس قدر وسیع و عریض ہے اور اپنی بے انداز وسعت کے باوجود اس قدر خوبصورت اور حسین ہے اور اس میں انواع و اقسام کے درختوں اور قسم قسم اور مختلف رنگوں کے پھولوں اور ان کے باہمی امتزاج کو مدِّنظر رکھتے ہوئے گلدستوں کی طرح سجائی ہوئی کیاریوں اور آنکھوں کو تراوت پہنچانے والی سبز مخملی گھاس کے حدِ نظر تک پھیلے ہوئے تختوں اور ان کے بیچوں بیچ ایک بہت بڑی جھیل کا اس قدر محنت، عرق ریزی اور کمال درجہ ہنرمندی سے اہتمام کیا گیا ہے کہ دیکھنے والوں کا دل خود باغ باغ ہوئے اور عش عش کئے بغیر نہیں رہتا۔

حضور ایدہ اللہ نے اس انتہائی وسیع و عریض اور خوبصورت و خوشنما باغ کے ایک حصہ میں ڈاکٹری مشورہ کے مطابق نصف گھنٹہ تک چہل قدمی فرمائی اور پونے سات بجے وہاں سے روانہ ہوکر ساڑھے سات بجے سے پہلے مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔ یہاں حضور کی زیارت سے مشرف ہونے اور باجماعت نمازیں ادا کرنے کے اشتیاق میں احباب جماعت کثیر تعداد میں جمع ہو چکے تھے۔ جونہی حضور کی کار مشن ہاؤس کے احاطہ میں داخل ہوئی احباب نے ہاتھ ہلا ہلا کر اور بلند آواز سے السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ، کہہ کر حضور کی خدمت میں سلام عرض کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم امام صاحب مسجد لندن نے ساڑھے آٹھ بجے مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔

حضور ایدہ اللہ جملہ احباب جماعت کے لئے مسلسل دعائیں کر رہے ہیں اور سب احباب کو السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ، کہتے ہیں۔ حضور کی طبیعت اور حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور انگلستان کے احباب جماعت سے مل کر اور ان کے جذبۂ اخلاص و محبت کو دیکھ کر بہت مسرور ہیں۔

احباب جماعت خصوصیت کے ساتھ ان ایام میں درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹروں کی رہنمائی فرمائے اور انہیں صحیح تشخیص کے بعد صحیح علاج تجویز کرنے کی توفیق بخشے اور پھر ان کے تجویز کردہ علاج میں اپنے فضل سے بے انداز برکت ڈالے اور حضور کو اپنی جناب سے کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی عمر دراز سے نوازے اور حضور کے عہد مبارک میں اسلام کو چاردانگ عالم میں عظیم الشان فتوحات اور غلبہ عطا کرکے اپنی بشارات کو جلد از جلد پورا فرمائے اور حضور بفضل اللہ تعالیٰ کلی طور پر صحتیاب ہوکر کامیاب و کامران مرکز سلسلہ میں اپنے وفا شعار اور فدا کار خدام کے درمیان واپس آئیں۔ آمین برحمتک یا ارحم الرّاحمین ۔

طبیہ کالج ربوہ

اعلان داخلہ

طبیہ کالج ربوہ میں فرسٹ ایئر کا داخلہ مورخہ ۲۵/۸ سے شروع ہوگا
معیار داخلہ کم از کم میٹرک پاس
لائبریری، میوزیم اور لیبارٹری کا انتظام موجود ہے۔ طلباء کو عملی ٹریننگ کی سہولتیں بھی حاصل ہیں۔ ہوسٹل کا انتظام بھی ہے۔ صاف ستھرا تعلیمی ماحول۔
پراسپکٹس اور فارم داخلہ دفتر سے طلب فرمائیں۔
(پرنسپل طبیہ کالج ربوہ)

داخلہ ایم۔ ایس سی (فزکس) تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں عنقریب ایم۔ ایس سی (فزکس) اور ایم۔ اے عربی میں داخلہ شروع ہو رہا ہے۔ ایم۔ ایس سی میں داخل ہونے والے احمدی طلباء اور ان کے والدین سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ ربوہ میں ہی داخل ہونے کی سعی فرماویں تا دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تربیت بھی ہوتی رہے۔ اپنے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زندگی بخش ملفوظات و خطبات سے مستفید ہوکر ہمارے بچے دینی ترقیات بھی حاصل کریں۔ ایم۔ ایس سی (فزکس) ربوہ کی روایات نہایت شاندار ہیں۔ اس لحاظ سے بھی احمدی طلباء یہاں داخلہ لے کر اپنے مستقبل کو شاندار بنائیں۔

امراء کرام و صدر صاحبان جماعت بھی خاص کوشش کرکے ذہین اور محنتی طلبہ کو ربوہ میں ہی بھجوائیں۔

ایسے تمام طلبہ اس نوٹ کو پڑھتے ہی تمام کوائف کے ساتھ اپنی درخواستیں پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج کو بھجوا دیں۔ تاکید ہے۔

(نوٹ) درخواستیں بنام پرنسپل صاحب ۳۱ راگست تک پہنچ جائیں۔ انٹرویو اور ٹیسٹ ۴ ر ستمبر صبح ۹ بجے کالج میں ہوگا۔ ایم اے میں داخلہ لینے والے طلبہ اور طالبات کے جملہ واجبات کی ادائیگی یا کم از کم ہوسٹل فیس کی ادائیگی (حسب حالات) کا انتظام ایک خاص فنڈ سے کیا جا سکے گا۔ احمدی طلباء و طالبات کو اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ (ناظر تعلیم)

اعلان نکاح

برادرم عزیزم محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالواحد صاحب گوکھووال حال گوجرہ ضلع لائلپور کا نکاح عزیزہ صفیہ بنت محترم برادرم چوہدری احسان اللہ صاحب کمیشن ایجنٹس نبی سر روڈ (سندھ) سے بعوض چھ ہزار روپیہ حق مہر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے بروز اتوار مورخہ ۱۷/۸/۷۵ کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔ (لطیف احمد مینیجر نیشنل بنک آف پاکستان۔ ربوہ)

سوتی و ریشمی کپڑے کی معیاری دوکان

احمد کلاتھ سٹورز

فون ۵۶۸ گولبازار

ہمارے ہاں ہر قسم کا کپڑا ریشمی ٹیٹ ولی کریپ۔ ساٹن۔ ڈشن سادہ و پرنٹڈ۔ نیز رضائی۔ پولی وی۔ اعلیٰ قسم کا کاٹن۔ ٹیرون اور پردہ کلاتھ خوشنما ڈیزائنوں میں خریدنے کے لئے خصوصی رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔

پروپرائٹر:۔ نبی احمد باجوہ۔ احمد کلاتھ سٹورز۔ گولبازار ربوہ

درخواست دعا:۔ خاکسار کا بیٹا حبیب اللہ خان جو کہ محترم خان میر خان صاحب مرحوم کا پوتا ہے بہت بیمار ہے اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے جوان سال بیٹے کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ (حبیب اللہ خان پسر خان میر خان صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ)